Good!! June 3, 1987

پولوس گواہ اعظم

جب ہر طرف جھوٹ، بت پرستی اور ظاہری شان و شوکت کا بازار گرم ہو تو کون ہے جو اِس عالم میں آوازِ حق بلند کرے گا؟ کون ہے جو جھوٹ کی سرمستی میں مدہوش دلوں میں سچ کا پرچم لہرائے گا؟ کون ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھکر زوال میں گِرے ہوئے آوارہ ذہنوں کو عروج سے ہمکنار کرے گا؟ یقیناً یہ کام الٰہی طاقت اور الٰہی قدرت کے بغیر کوئی بھی شخص پورا نہیں کر سکتا۔ لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ جھوٹ کی شیطانی قوتوں کے خلاف سچائی کے وفادار سپاہی بن جائیں تو پہلے ہمیں خود جھوٹ کی بوسیدہ پوشاک اُتار کر سچ کا بکتر پہننا ہوگا۔۔۔ بالکل اُسی طرح جس طرح پولوس نے پہنا۔ وہ جرأت، دلیری اور ولولے کے ساتھ زندہ خدا کے زندہ کلام کو گاؤں گاؤں اور شہر شہر پھیلاتا رہا لیکن یونان کے مشہور شہر اتھینے نے مسیحی تواریخ میں کبھی اسقدر نمایاں حصہ ادا نہیں کیا جتنا کہ قدیم تاریخ میں۔ تاہم یہ لمحہ نہایت گہری دلچسپی کا باعث تھا جب پہلی مرتبہ صلیب کی عظیم تر روحانی شان، قدیم اتھینے کی شان و شوکت کے سامنے آئی۔

یہاں پولوس نے اپنے پاس سیلاس اور تیمتھیس کو اتھینے میں پہنچنے کا پیغام بھیجا۔ اِتنے میں اِس رُعب دار بُت پرستی کے سبب سے جو چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی پولوس کی رُوح لرز اُٹھی۔ اور وہ یہودی مذہبی درسگاہ اور شہر کی عام جلسہ گاہ میں وہ نیا عقیدہ پیش کرتا رہا۔ چند خاص فلسفیوں کے دلوں میں دلچسپی پیدا ہوئی اور وہ پولوس کو اریوپگس میں لے گئے۔ جہاں اتھینے کی سب سے زیادہ عالمانہ اور واجب التعظیم عدالت لگتی تھی۔ بائبل مقدس میں اعمال 17 باب اُسکی 18 سے 19 آیت تک لکھا ہے۔ "چند اپکوری اور ستوئیکی فیلسوف اُسکا (یعنی پولوس کا) مقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اوروں نے کہا یہ غیر معبودوں کو خبر دینے والا معلوم ہوتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔ پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگس پر لے گئے اور کہا آیا ہم کو معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تو دیتا ہے کیا ہے؟ کیونکہ تو ہمیں انوکھی باتیں سُناتا ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اِن سے غرض کیا ہے؟"

اِس مقام پر جو تاریخی روایات سے بھرپور تھا۔ پولوس نے اپنا ایک ماہرانہ وعظ پیش کیا۔۔۔ یہ اُسکا دوسرا وعظ ہے جو ہم تک پہنچا۔ اِس سے پہلے وعظ میں جو انطاکیہ کی مذہبی درسگاہ میں اُن یہودی سامعین کے سامنے سُنایا گیا جو اپنی قومی تاریخ اور اعلیٰ پیشن گوئیوں کی وجہ سے پھولے نہ سماتے تھے اور اِس دوسرے وعظ میں جو اتھینے کے اریوپگس کے مقام پر مہذب یونانیوں کو سُنایا گیا۔ جہاں تمام زمانوں کے عظیم ترین فن پارے دکھے تھے نمایاں فرق ہے۔ باوجودیکہ دلائل اور تصوّر میں بہت فرق تھا پھر بھی منزلِ مقصود ایک ہی تھی یعنی مسیح۔۔۔ بلکہ مسیح مصلوب پیش کرنا اور اُسکا مُردوں میں سے جی اُٹھنا۔ لیکن مہذب اتھینے والے

اپنے فلسفہ میں اتنے جکڑے ہوئے تھے جتنے کہ یہودی اپنی روایات میں ... پھر بھی چند ایک مسیح
کیلئے جیت لئے گئے - اُن میں اریوپگس کا ایک منصف دیونسیُس تھا اور دمرس نامی ایک عورت
تھی - اگر ہم اعمال 17 باب اُسکی 15 سے 16 آیت اور تھسلنیکیوں کے نام پہلا خط 3 باب اُسکی پہلی آیت کے
حوالہ جات کا آپس میں موازنہ کریں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ تیمتھیس ، اتھینے میں پولس سے آملا اور
پولس نے اُسے واپس تھسلنیکے بھیج دیا - اتھینے اُن چند شہروں میں سے ایک شہر تھا جہاں پولس کو
ایذا اور مصیبت برداشت نہ کرنا پڑی لیکن یہ ایک بے پھل میدان عمل ثابت ہوا اِس لئے وہ جلد کرنتھس کو
چلا گیا - پولس کے ایام میں اتھینے یونان کا بوسٹن تھا اور کرنتھس اُسکا نیویارک ... کرنتھس کے عظیم
تجارتی اُم البلاد میں پولس ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے داخل ہوا - وہ اتھینے کے نسبتاً کم نتائج کے ذہنی
بوجھ تلے دبا ہوا تھا - وہ تنہا تھا اور اُسکی جیب بالکل خالی تھی - اِس لئے اُسے ضرورت کے تحت اپنا پیشہ
خیمہ دوزی دوبارہ اختیار کرنا پڑا تاکہ وہ روز کی روٹی حاصل کر سکے - لیکن پولس کو اپنے دوست بنانے
اور تلاش کرنے میں کبھی زیادہ دیر نہ لگی - اُس نے جلد ہی اپنے ہم پیشہ لوگوں میں سے دو ہم طبیعت ڈھونڈ نکالے
یعنی اکولہ اور اُسکی بیوی پرسکلہ جو اگر پہلے نہیں تھے تو اب تھوڑی ہی دیر میں شاگرد بن گئے - وہ پورے
ہفتے کے دوران اُن کے ساتھ کام کرتا تھا اور سبت کے دن مذہبی درسگاہ میں وعظ کرتا تھا -
بائبل مقدس میں اعمال 18 باب اُسکی پہلی 4 آیات میں لکھا ہے - " پولس اتھینے سے روانہ ہوکر کرنتھس
میں آیا اور وہاں اُسکو اکولہ نام ایک یہودی ملا جو پنطس کی پیدائش تھا اور اپنی بیوی پرسکلہ سمیت اطالیہ
سے نیا نیا آیا تھا کیونکہ کلودیس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی رومہ سے نکل جائیں - پس وہ اُن کے پاس گیا
اور چونکہ اُن کا ہم پیشہ تھا اُن کے ساتھ رہا اور وہ کام کرنے لگے اور اُن کا پیشہ خیمہ دوزی تھا - اور وہ
ہر سبت کو عبادتخانہ میں بحث کرتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو مائل کرتا تھا "
سیلاس اور تیمتھیس کے آنے پر جو فلپی سے چندہ لے کر آئے تھے - پولس اس مشقت سے
چھٹکارا پا گیا اور ڈیڑھ سال تک اُس نے اپنے آپ کو کلیتاً پوری طاقت سے اِس کام کیلئے مخصوص
کیئے رکھا - بائبل مقدس میں اعمال 18 باب اُسکی 5 سے 11 آیت تک لکھا ہے - " جب سیلاس
اور تیمتھیس مکدنیہ سے آئے تو پولس کلام سنانے کے جوش سے مجبور ہوکر یہودیوں کے آگے
گواہی دے رہا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے - جب لوگ مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے
کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا تمہارا خون تمہاری ہی گردن پر - میں پاک ہوں - اب سے غیر قوموں کے پاس
جاؤنگا - پس وہاں سے چلا گیا اور ططیس یوستس نام ایک خدا پرست کے گھر گیا جو عبادتخانے
سے ملا ہوا تھا - اور عبادتخانے کا سردار کرسپس اپنے تمام گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا اور

بہت سے کرنتھی سنکر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا - اور خداوند نے رات کو رویا میں پولس
سے کہا خوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چپ نہ رہ - اس لئے کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور کوئی
شخص تجھ پر حملہ کر کے ضرر نہ پہنچا سکے گا کیونکہ اس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں -
پس وہ ڈیڑھ برس اُن میں رہ کر خدا کا کلام سکھاتا رہا "5"

تیمتھیس کی آمد کے جلد بعد پولس نے تھسلنیکیوں کے نام اپنا پہلا خط لکھا اور اسکے کچھ
دیر بعد دوسرا خط لکھا - یہ پولس کے اول ترین خطوط ہیں جو ہم تک پہنچے ہیں -

کرنتھس کی خاکنائے پار کر کے پولس، اکولہ اور پرسکلہ کنخریہ کی بندرگاہ سے سفر شروع
کر کے سمندری راستہ سے افسس چلے گئے - . . . یہاں مذہبی درسگاہ میں پولس کا وعظ کرنا
اتنا پُراثر تھا کہ اُسکے سامعین نے خواہش ظاہر کی کہ وہ اُن کے پاس ہی رہیں - لیکن وہ اُن
سے واپس آنے کا وعدہ کر کے جلد ہی قیصریہ چلا گیا اور پھر وہاں سے انطاکیہ . . . یوں پولس
کا دوسرا اور وسیع تر دورہ مکمل ہوا - اب زیادہ دلچسپی کا نشانہ یورپ بننے لگا - جو آخر کار
روم پر مرکوز ہوئی - جہاں اُس نے گناہگار انسان کو جو خوابِ غفلت میں مدہوش
پڑا سو رہا تھا اپنے ولولہ انگیز پیغاماتِ سے جگانے کی بھرپور کوشش کی تاکہ وہ مددگار یعنی
یسوع المسیح کی الٰہی مدد قبول کر کے عروج کو پا سکے -

گیت #7 گناہگار اے گناہگار کیوں S-NO 17 DUR 0-29, 4-06
غافل سوتا ہے -

ابھی آپ نے سُنا کہ پولُس نے کسطرح اتھینیہ کے تاریخی مقام پر ایک ماہرانہ وعظ پیش کیا اور کسطرح اکولہ اور پرسکلہ نے کمال وفاداری سے اپنے آپکو مسیح کے سُپرد کر دیا۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں پولُس کے تیسرے دورے کا تذکرہ کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی سے گہرے مطالعہ کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 102 طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائے گا۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ